

پریس رلیز

۱۲ دسمبر ۲۰۱۹

نئی دہلی

طلبہ احتجاجات کو دبانے کی کوشش کبھی کامیاب نہیں ہوگی: پاپولرفرنٹ

پاپولرفرنٹ آف انڈیا کے نائب چیئرمین اوائے سلام نے حکومت کو آگاہ کیا ہے کہ شہری حقوق کے تحفظ کے لئے جاری طلبہ احتجاجات کو پولیس کے ذریعہ دبانے کی کوششیں کبھی کامیاب نہیں ہوں گی، کیونکہ یہ طلبہ ملک و عوام کی تمناؤں اور آرزوں کو پیش کرنے والے ہیں۔ انہوں نے جامعہ ملیہ اسلامیہ اور علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے برسر احتجاج طلبہ کے ساتھ پولیس کی بربریت اور مظالم کی سخت مذمت کی۔

پولیس رات کے وقت یونیورسٹی کے حکام کی اجازت کے بغیر جامعہ کیمپس میں گھس گئی اور لائبریری، ہاسٹل حتیٰ کہ مسجد میں موجود طلبہ و طالبات کو شدید تشدد کا نشانہ بنایا۔ جو تصویریں سامنے آئی ہیں ان سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ پولیس نے قصداً طلبہ پر گولیاں چلائی ہیں۔ ایک ویڈیو کلپ ایسی بھی گردش میں ہے جس میں پولیس کو بذات خود ایک گاڑی کو آگ کے حوالے کرتے ہوئے دیکھا جا رہا ہے۔ حالات اس امکان کا بھی پتہ دے رہے ہیں کہ پولیس کے بھیس میں کچھ دشمن عناصر نے تشدد بھڑکانے میں اہم رول ادا کیا ہے، تاکہ اس کا الزام طلبہ کے اوپر ڈال دیا جائے۔ اوائے سلام نے جامعہ میں ہوئے تشدد کے واقعے میں پولیس کے کردار کی غیر جانبدارانہ عدالتی تفتیش کا مطالبہ کیا ہے۔

شہریت (ترمیمی) قانون کے خلاف علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے صدر دروازے پر احتجاج کے دوران پولیس کی کارروائی کی وجہ سے یونیورسٹی کے کئی طلبہ زخمی ہو گئے ہیں۔ پولیس نے کیمپس کے اندر گھس کر احتجاج کر رہے طلبہ پر لالٹھی اور آنسو گیس کا استعمال کیا۔ طلبہ نعرے لگا رہے تھے اور پولیس نے بلا وجہ اور جان بوجھ کر ان پر ایسی کارروائی کی۔

ہزاروں طلبہ نے بلا تفریق مذہب و نظریہ ہمارے جمہوری و آئینی حقوق کے لئے اپنی آواز بلند کر کے جنگ آزادی میں طلبہ کے کردار کی عظیم روایت کو تازہ کیا ہے۔ نائب چیئرمین نے فسطائی طاقتوں اور ان کی حکومت کو آگاہ کیا کہ دیر سے ہی سہی لیکن انہیں تاریخ سے سبق لینا چاہئے۔ اوائے سلام نے ملک کی مختلف یونیورسٹیوں کے کیمپس اور سڑکوں پر احتجاج کر رہے طلبہ کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا۔

ڈاکٹر محمد شمعون

ڈائریکٹر، میڈیا و رابطہ عامہ

مرکز، پاپولرفرنٹ آف انڈیا

نئی دہلی